

سارے سوالات حل کیجیے۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے۔ کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

- (i) حسان الحجیم کس شاعر کا لقب ہے؟
(ii) کیمیائی سعادت کے مصنف کون ہیں؟
(iii) عراقی کا شیخ بہاؤ الدین زکریا سے کیا رشتہ تھا؟
(iv) مولانا جلال الدین رومی کے والد کا پیشہ کیا تھا؟
(v) خلیفہ قائم بامر اللہ نے نظام الملک طوسی کو کیا خطاب دیا؟
(vi) شیخ ابوسعید ابوالخیر کی زندگی کی تفصیلات کس کتاب میں ہیں؟
(vii) علامہ جلال الدین دوانی کے والد کا نام لکھیے۔
(viii) لسان الغیب کس شاعر کا لقب ہے؟
(ix) سیاست نامہ کس کی تصنیف ہے؟
(x) طرح کم خرچ کا کیا مطلب ہے؟
(xi) دیوان شمس تبریز کس شاعر کا دیوان ہے؟
(xii) خواجہ عبداللہ انصاری کی کس مشہور صحابی ؑ رسولؐ سے نسبت ہے؟
(xiii) غالب کس دبستان شعر (سبک) کے نمائندہ شاعر ہیں؟
(xiv) حافظ شیرازی کا سال وفات لکھیں۔
(xv) مناکو کے فوجیوں کی تعداد کیا تھی؟
(xvi) شیخ ابوسعید ابوالخیر کی وجہ شہرت کیا ہے؟
(xvii) مثنوی معنوی کے علاوہ مولانا روم کی تصنیف کا نام لکھیں۔
(xviii) خواجہ بہاؤ الدین زکریا کے نواسے کا نام لکھیں۔
(xix) عراقی نے کتنی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا تھا؟
(xx) ملک الشعراء بہار کی کتاب سبک شناسی کی کتنی جلدیں ہیں؟

۲۔ درج ذیل پیرا گراف میں سے دو کا با محاورہ اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) چون منہی ماجرای حال بشنید، دلش بسوخت۔ گفت: ”ای آزادمرد! ہمہ امیدھا از پس نومیدی است۔ دل بہ خدای بند کہ خدای عزوجل کار بندگان راست کند“۔ پس منہی مرد را گفت: ”مرا درین دوستی هست، آزادمرد و مہمان دوست و من بہ مہمانی اومی روم“۔

(ب) جمعیت بسیاری از قصبات و شہرہا کو چک ہم کم تر بود۔ اگر زمین ہمہ مملکت را بین کلیہ سکنہ اش بہ تساوی تقسیم می کردند بہ ہر نفری یک جریب ہم نمی رسید۔ اما در این مملکت کو چک حقیقہ یک پادشاہ کو چک ہم ہست، کہ یک قصر دارد و در جال درباری دارد، چندوزیر و یک اُسقف دارد۔

(ج) باید کہ بسیار گوید چہ بسیار گفتن نشانہ خفت و دماغ و سخافت عقل و موجب سقوط مہابت و قلت وقع باشد و عائنہ صدیقہؑ می فرماید کہ حضرت مصطفیٰؐ سخن با اعتدال فرمودی، بہر تہی ای کہ در مجلسی کہ متبادی شدی، کلماتی کہ بزبان حقایق ترجمان آنحضرت جاری شدی، توانستی شمر د۔

۳۔ درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا ترجمہ اور تشریح کیجیے:

- (۱) چہ سبب روی خراسان شدنم نگذارند (ب) بود بازگان و او را طوطی
عندلیم بہ گلستان شدنم نگذارند در قفس محبوس زیبا طوطی
نیست بستان خراسان راچومن مرغی چونک بازگان سفر را ساز کرد
مرغم آوخ سوی بستان شدنم نگذارند سوی ہندوستان شدن آغاز کرد
ترس چاہ و غم جان دارم و زین ہر دو سبب ہر غلام و ہر کنیزک را ز جود
بخراسان سوی اخوان شدنم نگذارند گفت بہر توچہ آرم گوی زود
آن شرارم کہ بقوت برسم سوی اثیر ہر یکی از وی مرادی خواست کرد
چون شہاب اختر رخشان شدنم نگذارند جملہ را وعدہ بداد آن نیک مرد

۴۔ درج ذیل مصنفین میں سے کسی ایک کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھیے: (۱) امام محمد غزالی (ب) نظام الملک طوسی

۵۔ درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک کے فکر و فن پر تبصرہ کیجیے: (۱) مرزا اسد اللہ غالب (ب) مولانا جلال الدین رومی

۶۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیے اور فارسی میں کم از کم دو مثالیں دیجیے: (۱) مجاز مرسل (ب) کنایہ

۷۔ مندرجہ ذیل عبارت کا فارسی میں ترجمہ کیجیے: 10

سعدی کا نام شرف الدین بن صالح الدین عبداللہ ہے۔ آپ شیراز میں پیدا ہوئے۔ شیراز ایک خرم اور شاداب شہر ہے جس نے ہمیشہ فلسفہ اور ادب کی پرورش کی ہے۔ بچپن میں ہی آپ کے والد فوت ہو گئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم شیراز میں حاصل کی۔ دنیا جہان کی سیاحت کی۔ اپنے علم اور تجربات کی روشنی میں گلستان اور بوستان جیسی شہرہ آفاق کتابیں لکھیں۔